THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, the September 16, 2024
(342nd Session)
Volume VII, No. 11
(Nos. 01-11)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume VII	SP.VII (11)/2024
No. 11	15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran..**1**

2. Leave of Absence **2**

3. Resolution moved by Senator Atta-ur-Rehman commemoration of the historical day of September 7, 1974; the day when the Parliament of Pakistan unanimously declared Qadianis as a non-muslim minority................................**2**

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES
Monday, the September 16, 2024.

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at forty minutes past twelve in the noon with Mr. Deputy Chairman (Senator Syedaal Khan) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ
الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو، اور صبح وشام اس کی تسبیح کرو۔ وہی ہے جو خود بھی تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے، اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔ جس دن مومن لوگ اللہ سے ملیں گے اس دن ان کا استقبال سلام سے ہو گا، اور اللہ نے ان کے لیے باعزت انعام تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے تمہیں ایسا بنا کر بھیجا ہے کہ تم گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والے اور خبردار کرنے والے ہو، اور اللہ کے حکم سے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے والے، اور روشنی پھیلانے والے چراغ ہو۔ تم مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

(سورۃ الاحزاب آیات نمبر ۴۱ تا ۴۷)

جناب ڈپٹی چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پہلے میرے خیال میں چھٹیوں کی درخواست لے لیں۔

Leave of Absence

جناب ڈپٹی چیئرمین: سینیٹر تاج حیدر صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۱۲اور ۱۳ ستمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: سینیٹر سید علی ظفر صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۱۴ ستمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیےایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی چیئرمین: آرڈر نمبر 6 سینیٹر عطاء الرحمٰن صاحب کا ہے۔

Resolution moved by Senator Atta-ur-Rehman commemorating the historical day of September 7, 1974; the day when the Parliament of Pakistan unanimously declared Qadianis as a non-muslim minority

سینیٹر عطاء الرحمٰن: بہت شکریہ، جناب چیئرمین! 6 نمبر پر یہ قرارداد ہے۔ درج ذیل قرار داد پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

۷ ستمبر ۱۹۷۴ کا تاریخی دن، جس دن پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا، کی یاد مناتے ہوئے؛

یہ دیکھتے ہوئے یہ دن بلاشبہ نہ صرف پاکستان کے لیے بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے تاریخی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس دن مسلمانوں کی طویل جدوجہد بالآخر کامیابی سے ہم کنار ہوئے؛

یہ احساس کرتے ہوئے کہ ان تاریخی لمحات کو اجاگر کرنا ناگزیر ہے، لہٰذا سینیٹ آف پاکستان حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ یہ دن سرکاری سطح پر منایا جائے اور اس دن کو قومی سطح پر چھٹی کا اعلان کیا جائے۔ “

اس قرارداد پر اگر کچھ عرض کرنے کی اجازت ہو تو میں کچھ عرض کر لوں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: جی ضرور۔

سینیٹر عطاء الرحمٰن: جناب چیئرمین! میں عرض کرتا چلوں کہ پاکستان میں پہلے بھی اس حوالے سے بہت سی قراردادیں پیش ہوئی ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کی جو بنیادی روح ہے وہ اس دن کے حوالے سے جو کام ہوا، یقیناً پاکستان کی تاریخ میں شاید ہمارے بڑے بزرگوں اور ہماری آنے والی نسلوں کو بھی شاید اس طرح کا کوئی دن میسر نہ ہو کہ جس میں ہم نے جناب رسول اللہ ﷺ کی ذات پر، ان کی نبوت پر شب خون مارنے والے لوگوں کا راستہ روکا ہے۔ اس دن کے حوالے سے میں نے یہ گزارش کی ہے کہ ہمیں ملکی سطح پر، قومی سطح پر ہمارے یہاں بہت سے دن منائے جاتے ہیں اور اس دن رخصت بھی ہوتی ہے تو اگر اس دن کو بھی ان تاریخی دنوں میں شامل کیا جائے اور اس دن چھٹی کا اعلان ہو تو ہماری آنے والی نسلوں اور ہمارے بچوں کو بھی پتا چلے گا کہ اس دن یہ سرکاری چھٹی کیوں کی جاتی ہے اور وہ جناب رسول اللہ ﷺ کے ختم نبوت سے متعلق جان پائیں گے۔ یہ ہماری نوجوان نسل کی طرف ایک آگاہی ہو گی، ہمیں انہیں یہ بتلانے میں آسانی ہو گی کہ اس دن جناب رسول اللہ ﷺ کے ختم نبوت سے متعلق پاکستان کی پارلیمنٹ نے ایک تاریخی فیصلہ دیا تھا۔ اس حوالے سے یہ دن منایا جا رہا ہے۔

میرے انتہائی قابل قدر اراکین پارلیمنٹ یا اراکین ایوان بالا میں آپ تمام افراد کی اس حوالے سے تائید چاہوں گا کہ آئے روز یہاں پر ختم نبوت سے متعلق جس طرح کوشش کی جا رہی ہے اور ابھی گزشتہ دنوں آپ نے دیکھا کہ ایک اور ملعون نے یہاں اس طرح کی گفتگو کی جو کم از کم مسلمان آدمی اپنی زبان سے دہرا نہیں سکتا اور اس کے نتیجے میں کیا ہوا۔ اگر ہمارے لوگوں اور بچوں کو اس کی معلومات ہوں کہ اس دن کیا ہوا تھا، کیا مسئلہ پیدا ہوا تھا اور جناب رسول اللہ ﷺ کے ختم نبوت سے متعلق ہمارے بچوں کی ابتدائی سکول کی کلاسوں میں ان کے مضامین میں یہ چیز شامل کر دی جائے اور اس دن تعطیل کا اعلان کیا جائے تو میرے خیال میں ہم اپنی آنے والے نسلوں تک یہ

پیغام پہنچانے میں آسانی محسوس کریں گے، گھروں میں بچوں کو پتا چلے گا کہ اس دن ملک میں کیا ہوا تھا۔

لہٰذا میں یہ گزارش کروں گا کہ ایک تو اس دن کے حوالے سے اگر حکومت عام تعطیل کا اعلان کر دے تو یہ بہت بڑا کام ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ گزارش کروں گا کہ یقیناً یہ credit یہ اعزاز ان تمام اراکین کو جاتا ہے جو اس پارلیمنٹ کے اجلاس میں شریک تھے یا جنہوں نے اس قرار داد کی تائید کی تھی، لہٰذا اگر وہ نہیں تو کم از کم وہ لوگ، وہ علمائے کرام جنہوں نے اس میں بنیادی کردار ادا کیا اور یہاں پارلیمنٹ میں 13 دن تک بحث ہوئی اور قادیانیوں کو یہاں بلا کر جس طرح ان سے سوال و جواب ہوئے، جس طرح سے پارلیمنٹ کو مطمئن کیا گیا اور اس کے بعد متفقہ طور پر پارلیمنٹ نے ختم نبوت کے ان باغیوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کافر قرار دیا۔ تو لہٰذا میں اس حوالے سے یہ گزارش کروں گا کہ حکومت اس پر متوجہ ہو۔ ان تمام اکابرین کو یا ان movers کے لیے اعزاز کا اعلان بھی کریں، اس دن چھٹی کا اعلان بھی کریں اور ان کے لیے کسی تمغے کا اعلان بھی کریں تاکہ یاد رکھا جائے کہ کس طرح پاکستان جو کہ کلمہ کے نام پر بنا تھا یہاں پر ختم نبوت ﷺ کی اس تحریک کو کامیاب کرنے والوں کو یہ اعزاز دیا جائے گا تو آنے والی نسلیں ان کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔ اس حوالے سے یہ چند گزارشات تھیں اگر ایوان اس پر میرا ساتھ دیں اور اس قرارداد کو پاس کریں تو میں سب کا ممنون رہوں گا۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: میں ایوان میں مولانا صاحب کی تحریک put کرتا ہوں۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: مولانا صاحب نے قرار داد پیش کی ہے میں اس حوالے سے آپ لوگوں کی رائے لینا چاہتا ہوں۔ اب اس پر کون بولنا چاہے گا؟

(تحریک منظور کی گئی)

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: اس پر بولنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: اب اس پر بات نہیں ہو سکتی قرار داد جب پاس ہو گئی ہے تو اس پر کس طرح بات ہو سکتی ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: قرار داد پاس ہو گئی ہے اس پر اب بات نہیں ہو سکتی۔ جی فاروق نائیک صاحب۔

سینیٹر فاروق حامد نائیک: مولانا صاحب نے جو Resolution پیش کی ہے اور اس کو کسی نے oppose نہیں کیا اور یہ pass بھی ہو گئی ہے تو rules کے مطابق اب اس پر discussion نہیں ہو سکتی۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: جب resolution pass ہو گئی ہے میرے سامنے بھی ہے اور آپ سب کے سامنے بھی ہے۔ جب pass ہو گئی ہے تو اس پر بات نہیں ہو سکتی۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی چیئرمین: آپ لوگ ہر چیز کو issue بنا لیتے ہیں جب ایک چیز کا فیصلہ ہو جاتا ہے تو اس پر بات نہیں ہو سکتی۔ اب میں صدر مملکت کی جانب سے موصول شدہ برخواست کا حکم پڑھ کر سناتا ہوں۔

صدر مملکت اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے آئین کے Article 54 (1) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے میں آج مورخہ ۱۶ ستمبر، ۲۰۲۴ بروز سوموار سینیٹ کے اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے برخواست کرتا ہوں۔

دستخط---

(آصف علی زرداری)

صدر پاکستان۔

[ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی]